اے کاش ہوں در کا ترے پتھر کسی صورت

ہو جائے مرا شوق ہی رہبر کسی صورت
جوں نقشِ قدم جا پڑوں در پر کسی صورت

ہے سر میں ہوائے کششِ شوقِ مدینہ
جوں بادِ صبا پہنچوں گا اُڑ کر کسی صورت

جوں نقشِ قدم سر نہ اُٹھاؤں ترے در سے
گر جا پڑوں مر مر کے وہاں پر کسی صورت

کھایا کروں بس ٹھوکریں زوّار کی تیرے
اے کاش ہوں در کا ترے پتھر کسی صورت

دیں ساقیٔ کوثر جو مجھے بادۂ الفت
چھوٹے نہ لبوں سے مرے ساغر کسی صورت

ہو جا کہیں سرسبز مرا نخلِ تمنّا
آجائے نظر گنبدِ خضرا کسی صورت

ہو مغز پریشاں وہیں مشکِ ختن کا
کھل جائے جو وہ زلفِ معنبر کسی صورت

حاجی امداد اللہ مہاجر مکّی رح